الف تاریخ وار پالیسی اعلانات

الف-1 بینکاری پالیسی ونگرانی گروپ

بینکوں کے لیے کاروباری طرز عمل کے رہنما خطوط: مارکیٹ کے طرز عمل میں بہتری اور بینکوں پر خود انضباطی لاگو کرنے اور صحت مندانہ مسابقت اور اخلاقی طور طریقوں کو فروغ دینے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے "بینکوں کے لیے کاروباری طرز عمل کے رہنما خطوط" جاری کیے۔ ان رہنما خطوط میں وہ طریقہ ہائے کار مقرر کیے گئے ہیں جن کے بارے میں سفارش کی جاتی ہے کہ بینک صارفین کے ساتھ برتاؤ میں روا رکھیں یعنی صارفین، انکشافات اور طرز عمل کے اصولوں کے حوالے سے بینک کی کلیدی ذمہ داریاں (بی سی اینڈ سی پی ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 27 جولائی 2015ء)۔

پنشنروں کی سہولت کے لیے اقدامات: پنشنروں کی شکایات دور کرنے کی خاطر بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ پنشنروں کے لیے خصوصی کاؤنٹر بنائیں، ڈائریکٹ کریڈٹ سسٹم کو منتقلی میں سہولت فراہم کریں، لائف / نان میرج سرٹیفکیٹ چھ ماہ کے اندر وصول نہ ہونے اور بلاک پے منٹس کی صورت میں الرٹس بھیجیں (بی سی اینڈ سی پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 02 بتاریخ 4 دسمبر 2015ء)۔

موبائل بینکنگ انٹر آپریبلٹی کے لیے ضوابط: برانچ لیس بینکاری کی خدمات فراہم کرنے والوں کی سہولت اور معیار بندی کے ذریعے نظام میں ہم آہنگی لانے اور موبائل / برانچ لیس بینکاری انٹر آپریبلٹی کے نشانے متعین کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک اور پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی نے بینکوں، موبائل نیٹ ورک آپریٹرز اور ٹیکنالوجی سروس پرووائیڈرز سمیت مارکیٹ کے شرکا کے لیے ضوابط تشکیل دیے ہیں (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 16 مئی 2016ء)۔

گورننس اور معاوضے کے طور طریقوں کے بارے میں انکشافات اور رہنما خطوط: ان رہنما خطوط کا مرکزی خیال یہ ہے کہ بینکوں / ڈی ایف آئیز کے بورڈ اور سینئر انتظامیہ کو زیادہ قابل محاسبہ اور ذمہ دار بنایا جائے اور ان کے معاوضے کو خطرے سے مطابقت پذیر کارکردگی سے ہم آہنگ کیا جائے۔ ان رہنما خطوط کے مطابق بینکوں کو ایک جامع، شفاف اور منصفانہ معاوضے کی پالیسی اور معاوضے کے تعین کا طریقہ کار تیار کرنا چاہیے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 2 مارچ 2016ء)۔

سائبر حملوں سے تحفظ: ڈیٹا یا رقم کی چوری یا سسٹم کی ناکامی کا سبب بننے والے سائبر حملوں کے خطرے اور ممکنہ اثر سے بچاؤ کے لیے بینکوں / ڈی ایف آئیز / خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ اپنے سائبر سیکورٹی کنٹرول اور طریقہ ہائے کار کو مسلسل بہتر بناتے رہیں اور سائبر سیکورٹی کنٹرولز کو اپنی آئی ٹی انتظام خطر پالیسی کا جزو لاینفک بنائیں اور اس کے ساتھ ممکنہ سائبر خطرات سے تحفظ کے لیے مناسب معیاری طریق عمل (SOPs) تشکیل دیں (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 22 جون 2016ء)۔

ڈیٹ پراپرٹی سواپ کے لیے ضوابط: بینکوں / ڈی ایف آئیز کی جانب سے ڈیٹ پراپرٹی سواپ کے ذریعے غیر فعال قرضے کے تصفیے میں خطرات کو کم سے کم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ڈیٹ پراپرٹی سواپ کے ضوابط جاری کیے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ یکم جنوری 2016ء)۔

اردو کے بطور سرکاری زبان اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال کے انتظامات: آئینی تقاضے پورے کرنے کے لیے وزیر اعظم کے منظور کردہ لائحہ عمل کے مطابق بینکوں / ڈی ایف آئیز / خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ تمام ایسے فارم اور پالیسیاں جو عوام الناس کے استعمال میں آتے ہوں اردو اور انگریزی دونوں میں طبع کرنے اور بینکوں کی عمارات کے اندر عوام الناس کی رہنمائی کے لیے اردو اور انگریزی دونوں میں سائن بورڈز کی تنصیب کے لیے فوری اقدامات کریں (بی پی آرڈی سرکلر نمبر 12 بتاریخ 26 اکتوبر 2015ء)۔

الف- 2 ترقیاتی مالی گروپ

چھوٹے اور محروم کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی: حکومت پاکستان کی فنڈنگ سپورٹ سے اسٹیٹ بینک نے چھوٹے اور محروم کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی کا آغاز کیا جس سے باضابطہ قرضے تک ان کی رسائی میں اضافہ ہوگا اور شریک مالی اداروں کو چھوٹے اور محروم کاشتکاروں کے لیے اپنے بلاضمانت قرضوں پر رسک شیئرنگ بھی مہیا ہو جائے گی (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 6 جنوری 2016ء)۔

پلانٹ اور مشینری کے لیے طویل مدت مالکاری سہولت (LTFF)-بجلی کی کمپنیوں کی اہلیت: برآمدی کمپنیوں کو بجلی کے موجودہ بحران کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل پر قابو پانے میں مدد دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں / ڈی ایف آئیز کو اجازت دی کہ وہ اہل برآمدی کمپنی کی مکمل ملکیت یافتہ سبسیڈیریز کے طور پر قائم شدہ بجلی کی کمپنی کو ایل ٹی ایف ایف کے تحت مالکاری فراہم کرسکتے ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 16 بتاریخ 14 ستمبر 2015ء)۔

قابل تجدید توانائی کے لیے اسٹیٹ بینک کی نظر ثانی شدہ مالکاری اسکیم: ملک میں توانائی کی قلت اور ماحولیاتی تبدیلی کے منظرنامے کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد قابل تجدید توانائی کے لیے مالکاری اسکیم پر نظر ثانی کی تاکہ قابل تجدید توانائی کے چھوٹے بڑے منصوبوں کو رعایتی مالکاری فراہم کی جاسکے۔ نظر ثانی شدہ پالیسی سبز بینکاری یعنی پائیدار بینکاری وترقی کو یقینی بنانے کے لیے مقامی وسائل خصوصاً قابل تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دے گی (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 20 جون 2016ء)۔

خردمالکاری بینکوں کے لیے فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ (پیمانے): اسٹیٹ بینک نے خردمالکاری بینکوں کو کارپوریٹ گورننس پر اضافی ہدایات جاری کیں جن میں یہ شامل ہیں i) بورڈ آف ڈائریکٹرز، سی ای اوز اور اہم ایگزیکٹو کی موزونیت اور مناسبت کا از خود پیشگی جائزہ، ii) بورڈ آف ڈائریکٹرز یا اس کی کمیٹی اہم ایگزیکٹوز کے تقرر، فوائد کے تعین، ترقی / تنزلی اور ملازمت کی تجدید کی ذمہ دار ہوگی، iii) خردمالکاری بینک اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کوئی بھی اہم ایگزیکٹو عہدے پر چھ ماہ سے زیادہ عرصے کوئی ایگزیکٹو قائم مقام چارج پر نہیں رکھا جائے گا، iv) خردمالکاری بینک اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ صدور / سی ای اوز اور اہم ایگزیکٹوز کی تمام نئی تقرریاں نیز دوبارہ تقرریاں اور / یا ملازمت کے کنٹریکٹس کی تجدید نظر ثانی شدہ ہدایات کے عین مطابق کی جائے گی، اور v) بورڈ آف ڈائریکٹرز کو چاہیے کہ اہم ایگزیکٹوز کے لیے پورے ادارے پر محیط روٹیشن پالیسی مرتب کریں (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 22 ستمبر 2015ء)۔

الف- 3 مالی بازار / انتظام ذخائر گروپ

حکومت پاکستان کی جانب سے جی او پی اجارہ صکوک کی یکمشت خریدوفروخت: اسلامی بینکاری صنعت کو اپنے انتظام سیالیت میں مدد دینے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ حکومت پاکستان موخر ادائیگی (بیع موجل) کی بنیاد پر اجارہ صکوک یکمشت خرید سکتا ہے اور یکساں نرخ پر مبنی مسابقتی بولی کے عمل کے ذریعے فوری ادائیگی کی بنیاد پر بیچ سکتا ہے۔ یہ خرید و فروخت ایس بی پی شریعہ بورڈ کی منظوری کے مطابق انجام دی جائے گی (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 18 بتاریخ 22 اکتوبر 2015ء)۔

فکسڈ رینٹل ریٹ گورنمنٹ آف پاکستان اجارہ صکوک (FRR-GIS): حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک رولز 2008ء کے مطابق فکسڈ رینٹل ریٹ گورنمنٹ آف پاکستان اجارہ صکوک جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ آلہ ویری ایبل رینٹل ریٹ اجارہ صکوک (VRR-GIS) کے علاوہ ہوگا جو پہلے ہی متعارف کرایا جا چکا ہے، دیکھیے ایم ایس سی ڈی سرکلر نمبر 13 بتاریخ 6 ستمبر 2008ء۔ ایف آر آر جی آئی ایس کی جو خاصیت مختلف ہے وہ نیلامی میں طے کردہ مقررہ رینٹل ریٹ کی ادائیگی ہے جو ایف آر آر جی آئی ایس کی پوری میعاد پر لاگو ہوگا اور ششماہی بنیاد پر ایف آر آر جی آئی ایس کے حاملین کو ادا کیا جائے گا (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 03 فروری 2016ء)۔

مجاز بیرونی کرنسیوں کی برآمد کے عوض نقد امریکی ڈالر کی درآمد: اسٹیٹ بینک نے مبادلہ کمپنیوں کو مجاز بیرونی کرنسیوں کی برآمد کے عوض نقد امریکی ڈالر درآمد کرنے اجازت دی ہے۔ مبادلہ کمپنیاں موجودہ طریقہ کار کے مطابق پاکستان کے اندر بینکوں میں اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں میں امریکی ڈالروں کے بیرون ملک اخراج کے عوض مجاز بیرونی کرنسیاں برآمد کرنے کا سلسلہ بھی جاری رکھ سکتی ہیں (ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 16 بتاریخ 27 جولائی 2015ء)۔

ایکسچینج کمپنیز مینوئل 2016 کا اجرا: مبادلہ کمپنیوں کو مزید سہولت فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایکسچینج کمپنیز مینوئل مرتب اور جاری کیا۔ اس میں 30 جون 2016ء تک جاری کردہ اسٹیٹ بینک کے متعلقہ سرکلرز اور سرکلر لیٹرز شامل ہیں (ای پی ڈی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 19 جولائی 2016ء)۔

الف- 4 آپریشنز اور انتظام مالی وسائل گروپ

اسٹیٹ بینک کی انتظام کرنسی حکمت عملی: اسٹیٹ بینک نے انتظام کرنسی حکمت عملی جاری کی جس کا مقصد مرکزی بینک اور بینکاری صنعت میں انتظام کرنسی میں نمایاں تبدیلیاں لا کر ماحول کو جہاں زیادہ تر کام ہاتھ سے کیے جاتے ہیں، خودکار بنانا ہے۔ اس حکمت عملی کے نمایاں اوصاف میں بینکاری صنعت میں نقد کے بندوبست کی خودکاری، انتظام کرنسی میں کمرشل بینکوں کا کردار بڑھانا، کمرشل بینکوں کی نگرانی اور انضباط میں بہتری لانا اور زیر گردش نوٹوں کے اچھے معیار کو یقینی بنانے کے لیے کیش پروسیسنگ سینٹرز / ہاؤسز، جعلسازی کی بیخ کنی اور نوٹوں میں جدید، معتبر اور آسانی سے قابل شناخت سیکورٹی خواص متعارف کرانا شامل ہیں (ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 26 اگست 2015ء)۔

پرانے ڈیزائن کے تمام نوٹوں (10، 50، 100 اور 1000 روپے) کی قانونی حیثیت کا خاتمہ: بہتر سیکورٹی خواص کے حامل اور زیادہ قابل اعتبار نئے نوٹ متعارف کرائے جانے کے بعد یکم دسمبر 2016ء سے پرانے ڈیزائن کے 10، 50، 100 اور 1000 روپے کے نوٹ لیگل ٹینڈر نہیں رہیں گے۔ 30 نومبر 2016ء تک کمرشل / خردمالکاری بینک پرانے ڈیزائن کے نوٹ نئے نوٹوں سے تبدیل کریں گے۔ یکم دسمبر 2016ء سے پرانے ڈیزائن کے نوٹ صرف

اسٹیٹ بینک بینکنگ سروسز کارپوریشن کے فیلڈ دفاتر سے 31 دسمبر 2021ء تک تبدیل کرائے جاسکیں گے (ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 11 جون 2015ء)۔

پرزم میسیج ٹائپ ایم ٹی 102 کے ذریعے آنے والی ترسیلات کی بین البینک منتقلی: ملک میں آنے والی ترسیلاتِ زر کی بروقت بین البینک منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے پرزم میں میسیج ٹائپ ایم ٹی 102 کے مفت استعمال کی اجازت دے دی۔ ترسیلات بھیجنے والے بینکوں کو یقینی بنانا ہو گا کہ صبح نو سے تین بجے سہ پہر تک کسی یوم کار میں وصول ہونے والی ترسیلات دو گھنٹے کے اندر پرزم کے ذریعے مستفید کنندہ بینک کو منتقل کر دی جائیں گی اور تین بجے سہ پہر کے بعد وصول ہونے والی ترسیلات اگلے یوم کار گیارہ بجے دوپہر تک مستفید کنندہ بینک کو منتقل کر دی جائیں گی۔ رقوم وصول کرنے کے بعد مستفید کنندہ بینک دو گھنٹے کے اندر صارفین کے کھاتے میں رقوم کریڈٹ کر دیں گی (پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 04 بتاریخ یکم دسمبر 2015ء)۔

پیمنٹ آرڈر اور ڈیمانڈ ڈرافٹ کی معیار بندی کے رہنما خطوط: پیمنٹ آرڈر اور ڈیمانڈ ڈرافٹ کی کلیرنگ کے عمل کو سہل بنانے اور عوام کے مفادات کا تحفظ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ان آلات کی معیار بندی کے رہنما خطوط متعارف کرائے۔ بینکوں اور خردمالکاری بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ نئے معیارات کے مطابق پیمنٹ آرڈر اور ڈیمانڈ ڈرافٹ جاری کریں، ایک مرکزی طریقہ کار کے تحت پیمنٹ آرڈر اور ڈیمانڈ ڈرافٹ کی توثیق کے لیے صارفین کو سہولت دیں، پیمنٹ آرڈر اور ڈیمانڈ ڈرافٹ کی توثیق کے لیے ہفتے کے سات دن چوبیس گھنٹے ہیلپ ڈیسک / کال سینٹرز قائم کریں اور پیمنٹ آرڈر اور ڈیمانڈ ڈرافٹ کے اصلی ہونے / سیکورٹی خواص کی جانچ / توثیق کے سلسلے میں اسٹاف کو مناسب تربیت دینے کا انتظام کریں (پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 04 بتاریخ 4 نومبر 2015ء)۔

عوام الناس کے لیے آر ٹی جی ایس (پرزم) کے استعمال میں اضافہ: پرزم کے ذریعے تھرڈ پارٹی فنڈ ٹرانسفر کے فروغ کے لیے پرزم کے تمام شرکا کو ہدایت کی جاتی ہے کہ صبح نو سے تین بجے سہ پہر تک اپنی برانچوں میں پرزم فنڈ ٹرانسفر کی سہولت کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کریں اور پرنٹ میڈیا، بروشرز، اخبارات میں اشتہارات اور برانچوں میں نمایاں مقامات پر سائن بورڈز / بینرز کی تنصیب کے ذریعے عوام الناس میں آگاہی پیدا کریں (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 11 جنوری 2016ء)۔